

PRESS RELEASE

For immediate release

October 16, 2015

SECP introduces substantial reforms in Non-Bank Financial (NBF) Sector

ISLAMABAD, October 16: The Securities & Exchange Commission of Pakistan (SECP) with the approval of the Federal Government has introduced substantial amendments in Non-Banking Finance Companies (Establishment & Regulation) Rules 2003 ('NBFC Rules 2003').

These reforms will enable NBFCs to undertake micro finance business, allow housing finance companies to undertake commercial housing finance activities and cater for the growing needs of Islamic Finance in the country.

Now, the Non-Banking Finance Companies (NBFCs) have been categorized in to two main types i.e. lending NBFCs and Fund Management NBFCs. Further, Lending NBFCs i.e. Leasing Companies, Investment Banks, Housing Finance Companies and Discount Houses have also been segregated in non-deposit taking and deposit-taking entities with distinct regulatory requirements.

In this connection, a new class of NBFCs i.e. Non-Bank Micro Finance Companies (NBMFCs) has been introduced. Comprehensive framework for providing finance to poor persons and microenterprises including conduct requirements for NBMFCs has also been prescribed. This will also enable SECP to regulate the micro finance institutions other than micro finance banks.

The existing companies other than NBFCs have been allowed to apply for license to carry out lending activities subject to the fulfillment of prescribed eligibility criteria under the new regulatory regime. For instance, an equipment manufacturer, producer of home appliances or automobile assembler may undertake leasing of its own product as an ancillary activity by obtaining leasing license. These amendments are likely to boost lending business in a regulated environment.

In addition, a new type of fund i-e., Private Fund has also been introduced. Now, the fund management company may launch private funds with varied objectives of investing in wide range of financial assets including equity securities, debt securities etc. Fund Management NBFCs have also been allowed to undertake different Fund Management Services i-e., asset management, Investment Advisory, Private Equity & Venture Capital Fund Management Services and REIT management Services under a single entity. In order to encourage private fund management, the eligibility criteria for fund management company has been redefined and now a company other than a public limited company may also obtain license for private fund management.

To facilitate the different segments of NBF Sector and considering their size and diverse nature of activities, separate eligibility criteria encompassing several aspects such as type

of company, number of directors, rating requirements etc. have been prescribed for each class of NBFCs.

To cater for the growing needs of Islamic Finance in the country, an environment for Islamic NBFCs has also been provided. Moreover, Housing finance companies have now been permitted to undertake commercial housing finance activities

It is expected that the new regulatory framework would be helpful in developing and promoting the Non-Banking Financial Sector in order to diversify the inherent systemic risk and to enhance the resilience of the financial system by increasing outreach and penetration especially for the micro, small and medium enterprises.

ایس ای سی پی کی این بی ایف سی رولز میں ترامیم؛ غیر بینکاری مالیاتی کمپنیاں چھوٹے قرضے جاری کر سکیں گی

اسلام آباد (اکتوبر ۱۶) پاکستان میں غیر بینکاری مالیاتی شعبے کی ترقی کے پیش نظر ، سیکورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے ، وفاقی حکومت کی منظوری سے غیر بینکاری مالیاتی کمپنیوں کے رولز ۲۰۰۳ء میں ترامیم متعارف کروا دیں ہیں۔ ترمیم شدہ رولز کے تحت ، غیر بینکاری مالیاتی شعبے کی کمپنیاں ، شرائط و ضوابط کے تحت، اب چھوٹے پیمانے پر قرضے جاری کر سکیں گی ۔ ترمیم شدہ رولز کے تحت ، غیر بینکاری مالیاتی کمپنیوں (این بی ایف سی) کی دو اقسام کا تعین کیا گیا ہے ، پہلی قسم قرض دینے والی این بی ایف سی کمپنیاں اور دوسری قسم فنڈز کی مینجمنٹ کرنے والی این بی ایف سی کمپنیوں کی ہے۔ قرض جاری کرنے والی غیر بینکاری کمپنیاں جیسے کہ لیزنگ ، انوسٹمنٹ بینک ، ڈسکاؤنٹ ہاؤس اور ہاؤس فنانس کمپنیاں کو مزید دو حصوں ، جمع کھاتہ کھولنے والی کمپنیاں اور ایسی کمپنیاں جو کہ جمع کھاتے نہیں کھول سکتیں ، میں تقسیم کر دیا گیا ہے اور ان دونوں اقسام کی کمپنیوں کے لئے الگ الگ قواعد و ضوابط ہوں گے ۔

اسی طرح ، غیر بینکاری مالیاتی کمپنیوں کی ایک نئی قسم ، غیر بینکاری مائیکرو فنانس کمپنیوں کی متعارف کروائی گئی ہے۔ ان کمپنیوں کے لئے ایک جامع ریگولیٹری فریم ورک تشکیل دیا گیا ہے جس کے تحت یہ کمپنیاں ، ضرورت مند افراد اور چھوٹے کاروباری اداروں کو قرض جاری کر سکیں گی ۔ اس طرح سی ، اب ایس ای سی پی ، مائیکرو فنانس انسٹیٹیوٹس کو ریگولیٹ کر سکے گا تاہم واضح رہے کہ مائیکرو فنانس بینک اس میں شامل نہیں ہیں۔ این بی ایف سی کمپنیوں کے علاوہ دیگر کمپنیوں کو ، جو کہ مائیکرو فنانس کا کاروبار کرنا چاہتی ہیں ، ایس ای سی پی سی لائسنس حاصل کر سکتی ہیں جو کہ رولز اور قواعد و ضوابط کے مطابق جاری کیا جائے گا ۔ ترمیم شدہ ریگولیشن میں ہاؤسنگ فنانس کمپنیوں کو ہاؤسنگ فنانس کی کمرشل سرگرمیاں کرنے کی بھی اجازت ہو گی۔

مزید ازاں ، فنڈ کی ایک نئی قسم ، جیسے کہ ۔ نجی فنڈ کا نام دیا گیا ہے ، بھی متعارف کروائی گئی ہے۔ کوئی بھی فنڈ مینجمنٹ کمپنی ، مالیاتی سیکٹر میں سرمایہ کاری کی مختلف سکیموں کے لئے نجی فنڈ ترتیب دی سکتی ہے ۔ فنڈ مینجمنٹ کرنے والی این بی ایف سی کمپنیوں کو مختلف اقسام کے فنڈ ، جیسے کہ ایسٹ مینجمنٹ ، انوسٹ منٹ ایڈوائزری ، پرائیویٹ اکویٹی اینڈ ونچر کیپیٹل مینجمنٹ اور رئیل اسٹیٹ مینجمنٹ ٹرسٹ ایک ہی کمپنی کے زیر انتظام چلانے کی اجازت ہو گی۔ نجی فنڈ مینجمنٹ کی حوصلہ افزائی کے لئے ، فنڈ مینجمنٹ کمپنی کے لئے شرائط و ضوابط اور ڈائریکٹرز کے لئے اہلیت کا معیار اور دیگر شرائط کو اسر نو تشکیل دیا گیا ہے ۔

غیر بینکاری مالیاتی شعبے میں اصلاحات متعارف کرواتے وقت ، ملک میں اسلامی مالیاتی شعبے کے فروغ کی ضروریات کو بھی مد نظر رکھا گیا ہے ، امید کی جاتی ہے کہ غیر بینکاری مالیاتی شعبے میں ان اصلاحات سے اس شعبے میں خاطر خواہ ترقی اور پھیلاؤ آئے گا۔